© rasailojaraid.com

جناب محمد اسلم رانا

عیسائیوں کا نظریۂ خدا

اُن کی کتابِ مقدس "بائبل" کی روشنی میں

یہ مقالہ پروٹسٹنٹ اردو بائبل نظرِ ثانی شدہ ۱۹۷۴ء کی بناء پر لکھا گیا ہے — صیتون: یروشلیم کی ایک پہاڑی ہے۔ بائبل میں یہ اصطلاح ہیکلِ سلیمانی اور یروشلیم کے لیے بھی استعمال کی گئی ہے — یہوداہ: اللہ تعالیٰ کا خاص یہودی نام ہے — کروبی: فرشتہ کو کہتے ہیں —

حوالہ جات میں بائبل کی کتاب، پھر اس کے باب اور آیت نمبر کا حوالہ دیا گیا ہے۔

اور تم خدا کی مانند نیک و بد کے جاننے والے بن جاؤ گے۔ (پیدائش ۳ : ۵)

اور تم دیوتاؤں کی مانند نیک و بد کے جاننے والے بن جاؤ گے۔ (شاہ جیمز کی بائبل، دی نیو یروشلیم بائبل ۱۹۸۵ء)

خداوند نے موسیٰؑ سے کہا میں نے تجھے فرعون کے لیے گویا خدا ٹھہرایا۔ (خروج ۷ : ۱)

اور خدا نے موسیٰؑ سے کہا دیکھ میں نے تجھے فرعون کے لیے دیوتا ٹھہرایا ہے۔ (شاہ جیمز کی بائبل)

یہواہ نے موسیٰؑ سے کہا دیکھ میں نے تجھے فرعون کے لیے دیوتا ٹھہرایا ہے۔ (شاہ جیمز کی بائبل)

اور تُو اس کے لیے گویا خدا ہو گا۔ (خروج ۴ : ۱۶)

اور تُو اس کے لیے گویا الہام دینے والا دیوتا ہو گا۔ (دی نیو یروشلیم بائبل)

خدا کی جماعت میں خدا موجود ہے وہ الہوں کے درمیان عدالت کرتا ہے۔ (زبور ۸۲ : ۲)

خدا کی جماعت میں خدا موجود ہے وہ دیوتاؤں کے درمیان عدالت کرتا ہے۔ (شاہ جیمز کی بائبل، نیو ورلڈ ٹرانسلیشن آف دی ہولی سکرپچر)

خدا کی جماعت میں خدا کھڑا ہوتا ہے وہ دیوتاؤں کے درمیان عدالت کرتا ہے۔ (دی نیو یروشلیم بائبل)

میں نے کہا تھا کہ تم الٰہ ہو اور تم سب حق تعالیٰ کے فرزند ہو۔ (زبور ۸۲ : ۶)

(میں نے کہا ہے کہ تم دیوتا ہو۔ (GODS)

اور تم سب حق تعالیٰ کے فرزند ہو۔ (شاہ جیمز کی بائبل، نیو ورلڈ ٹرانسلیشن)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

[illegible] نے خود کہا ہے کہ تم دیوتا ہو (Gods)
اور تم سب حق تعالیٰ کے فرزند ہو۔ (نیو ورلڈ ٹرانسلیشن)
کیونکہ خداوند تمہارا خدا الہوں کا الٰہ خداوندوں کا خداوند ہے۔ (استثنا ۱۰ : ۱۷)
کیونکہ خداوند تمہارا خدا دیوتاؤں کا خدا ہے اور خداوندوں کا خداوند ہے۔ (Gods) ۔ (شاہ جیمز کی بائبل)
FOR THE LORD YOUR GOD IS GOD OF GODS AND LORD OF LORDS
کیونکہ خداوند تمہارا خدا وہی خداؤں کا خدا اور خداوندوں کا خداوند ہے۔ (رومن کیتھولک اردو بائبل)
لوگ پکار اُٹھے کہ یہ تو خدا کی آواز ہے۔ (اعمال ۱۲ : ۲۲)
لوگ یہ کہتے ہوئے پکار اُٹھے کہ یہ تو دیوتاؤں کی آواز ہے۔ (شاہ جیمز کی بائبل)
اور وہ مجھے کہیں کہ اس کا نام کیا ہے، تو میں کیا بتاؤں؟ خدا نے موسیٰ سے کہا میں جو ہوں سو میں ہوں
نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے۔ (خروج ۳ : ۱۳، ۱۴)
خدا اپنے مقدس مکان میں یتیموں کا باپ اور داد رس ہے۔ (زبور ۶۸ : ۵)
اور موسیٰ اس پر چڑھ کر خدا کے پاس گیا۔ (خروج ۱۹ : ۳)
اور موسیٰ اس گہری تاریکی کے نزدیک گیا جہاں خدا تھا۔ (خروج ۲۰ : ۲۱)
خداوند کے سامنے وبا سے مر گئے۔ (گنتی ۱۴ : ۳۸)
سالم میں اس کا خیمہ ہے اور صیون میں اس کا مسکن۔ (زبور ۷۶ : ۲)
اس غار کے منہ پر کھڑا ہوا اور دیکھو اس سے یہ آواز آئی کہ اے ایلیاہ تُو یہاں کیا کرتا ہے؟
(۱۔ سلاطین ۱۹ : ۱۱)
میں نے دیکھا کہ خداوند اپنے تخت پر بیٹھا ہے اور سارا آسمانی لشکر اس کے داہنے اور بائیں کھڑا
ہے۔ (۱۔ سلاطین ۲۲ : ۱۹)
اُس نے اپنی ہیکل میں سے میری آواز سُنی۔ (۲۔ سموئیل ۲۲ : ۷)
خداوند کی ستائش کرو جو صیون میں رہتا ہے۔ (زبور ۹ : ۱۰)
خداوند اپنی مقدس ہیکل میں ہے۔ (زبور ۱۱ : ۴، حبقوق ۲ : ۲۰)
اُٹھ اے خداوند اپنی آرام گاہ میں داخل ہو۔ (زبور ۱۳۲ : ۸)
صیون میں خداوند مبارک ہو، وہ یروشلیم میں سکونت کرتا ہے۔ (زبور ۱۳۵ : ۲۱)
خداوند یوں فرماتا ہے کہ آسمان میرا تخت اور زمین میرے پاؤں کی چوکی۔ (یسعیاہ ۶۶ : ۱)

© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور میرے لیے ایک مقدس بنائیں تاکہ میں ان کے درمیان سکونت کروں۔ (خروج ۲۵ : ۸)

ان کو خداوند کے روبرو جلانا۔ (خروج ۲۹ : ۴۲)

اور میں بنی اسرائیل کے درمیان سکونت کروں گا اور ان کا خدا ہوں گا۔ (خروج ۲۹ : ۴۵)

اور میں نے اس کو حکمت اور فہم اور علم ہر طرح کی صنعت میں روح اللہ سے معمور کیا ہے۔ (خروج ۳۱ : ۳)

اور خدا کی روح اس پر نازل ہوئی۔ (گنتی ۲۴ : ۲)

تو خدا کی روح اس پر زور سے نازل ہوئی۔ (۱ سموئیل ۱۱ : ۶)

اور اس تخت کے سامنے آگ کے سات چراغ جل رہے ہیں، یہ خدا کی سات روحیں ہیں۔ (مکاشفہ ۴ : ۵)

اور میں سمجھتا ہوں کہ خدا کا روح مجھ میں بھی ہے۔ (کرنتھیوں ۷ : ۴۰)

خدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو۔ (افسیوں ۴ : ۳۰)

مسیح وہ ان دیکھے خدا کی صورت اور تمام مخلوقات سے پہلے مولود ہے ـــ الوہیت کی ساری معموری اسی میں مجسم ہو کر سکونت کرتی ہے۔ (کلسیوں ۲ : ۹)

ابتداء میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔ (انجیل یوحنا ۱ : ۱)

ابتداء میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام ایک دیوتا تھا۔ (نیو ورلڈ ٹرانسلیشن آف دی ہولی سکرپچرز)

خدا روح ہے۔ (یوحنا ۴ : ۲۴)

ہم مٹی ہیں اور تُو ہمارا کمہار ہے اور ہم سب کے سب تیری دستکاری ہیں۔ (اصار ۲۶ : ۱۲)

خداوند کے جلال کا منظر بھسم کرنے والی آگ کے مانند تھا۔ (خروج ۲۴ : ۱۷)

پھر وہ لوگ کڑکڑانے اور خداوند کے سنتے بُرا کہنے لگے چنانچہ خداوند نے سُنا اور اس کا غضب بھڑکا اور خداوند کی آگ ان کے درمیان جل اٹھی اور لشکر گاہ کو ایک کنارے سے بھسم کرنے لگی۔ (گنتی ۱۱ : ۱)

اس لیے تُو مجھے اب چھوڑ دے کہ میرا غضب ان پر بھڑکے اور میں ان کو بھسم کر دوں۔ (خروج ۳۲ : ۱۰)

خداوند تیرا خدا بھسم کرنے والی آگ ہے۔ (استثناء ۴ : ۲۴)

خداوند تیرا خدا تیرے آگے آگے بھسم کرنے والی آگ کی طرح پار جا رہا ہے، وہ ان کو فنا کر دے گا۔ (استثناء ۹ : ۳)

یہ خداوند فرماتا ہے جس کی آگ صیون میں اور بھٹی یروشلیم میں ہے۔ (یسعیاہ ۳۱ : ۹)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہمارا خدا آئے گا اور خاموش نہیں رہے گا آگ اس کے آگے آگے بھسم کرتی جائے گی۔ (زبور ۵۰:۳)
اس کے منہ سے آگ نکل کر بھسم کرنے لگی۔ اس سی جھلک سے جو اس کے آگے آگے تھی آگ کے کوئلے سلگ گئے۔ (۲۔سموئیل ۲۲: ۹، ۱۳)
ہمارا خدا بھسم کرنے والی آگ ہے۔ (عبرانیوں ۱۲: 29)
میں نے تو تیرا منہ ایسا دیکھا جیسا کوئی خدا کا منہ دیکھتا ہے۔ (پیدائش ۳۳ : ۱۰)
اور یعقوب نے یوسف سے کہا کہ خدائے قادر مطلق مجھے لوز میں جو ملک کنعان میں ہے دکھائی دیا اور مجھے برکت دی۔ (پیدائش ۴۸ : ۳)
خداوند اپنا چہرہ تجھ پر جلوہ گر فرمائے اور تجھ پر مہربان رہے۔ (گنتی ۶ : ۲۵)
خداوند اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کرے اور تجھے سلامتی بخشے۔ (گنتی ۶ : ۲۶)
تُو میرا چہرہ نہیں دیکھ سکتا کیونکہ انسان مجھے دیکھ کر زندہ نہیں رہے گا۔ (خروج ۳۳ : ۲۰)
سو انہوں نے خدا کو دیکھا اور کھایا اور پیا۔ (خروج ۲۴ : ۱۱)
جب خدا صیون کو واپس آئے گا تو وہ اسے رُوبرو دیکھیں گے۔ (یسعیاہ ۵۲ : ۹)
خداوند کھڑا ہے کہ مقدمہ لڑے۔ (یسعیاہ ۳ : ۱۳)
اب خداوند فرماتا ہے کہ آؤ باہم حجت کریں۔ (یسعیاہ ۱ : ۱۸)
اور یعقوب اکیلا رہ گیا اور پَو پھٹنے کے وقت تک ایک شخص وہاں اس سے کُشتی لڑتا رہا جب اُس نے دیکھا کہ وہ اس پر غالب نہیں ہوتا تو اُس کی ران کو اندر کی طرف چھُوا اور یعقوب کی ران کی نس اس کے ساتھ کُشتی لڑنے میں چڑھ گئی اور اس نے کہا مجھے جانے دے کیونکہ پَو پھٹ چلی۔ یعقوب نے کہا جب تک تو مجھے برکت نہ دے میں تجھے جانے نہیں دوں گا تب اس نے اس سے پوچھا کہ تیرا نام کیا ہے، اس نے جواب دیا یعقوب، اس نے کہا تیرا نام آگے کو یعقوب نہیں بلکہ اسرائیل ہوگا کیونکہ تو نے خدا اور آدمیوں کے ساتھ زور آزمائی کی اور غالب ہوا تب یعقوب نے اس سے کہا کہ میں تیری منت کرتا ہوں تو مجھے اپنا نام بتا دے، اس نے کہا تو میرا نام کیوں پوچھتا ہے؟ اور اس نے اسے وہاں برکت دی اور یعقوب نے اس جگہ کا نام فنی ایل رکھا اور کہا کہ میں نے خدا کو رُو برو دیکھا تو بھی میری جان بچی رہی۔ (پیدائش ۳۲ : ۲۴ تا ۳۰)
وہ کروبی پر سوار ہو کر اُڑا اور ہوا کے بازوؤں پر دکھائی دیا۔ (۲۔سموئیل ۲۲ : ۷)
وہ کروبیوں پر بیٹھتا ہے۔ (زبور ۹۹ : ۱)
اے رب الافواج اسرائیل کے خدا، کروبیوں پر بیٹھنے والے، تو ہی اکیلا سب سلطنتوں کا خدا ہے۔ (۲۔سلاطین ۱۹: ۱۵)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تُو جو کروبیوں پر بیٹھا ہے جلوہ گر ہو۔ (زبور ۸۰: ۱)

سو خداوند عمالیقیوں سے نسل در نسل جنگ کرتا رہے گا۔ (خروج ۱۷: ۱۶)

اور یشوع نے ان سب بادشاہوں پر اور ان کے ملک پر ایک ہی وقت میں تسلط حاصل کیا، اس لیے کہ خداوند اسرائیل کا خدا اسرائیل کی خاطر لڑا۔ (یشوع ۱۰: ۴۲)

خداوند تیرے آگے آگے فلستیوں کے لشکر کو مارنے نکلا ہے۔ (۱۔ تواریخ ۱۴: ۱۵)

رب الافواج کوہ صیہون اور اس کے ٹیلے پر لڑنے کو اُترے گا۔ (یسعیاہ ۳۱: ۵)

خداوند بہادر کی مانند نکلے گا وہ جنگی مرد کی مانند اپنی غیرت دکھائے گا، وہ نعرہ مارے گا ہاں للکارے گا وہ اپنے دشمنوں پر غالب آئے گا۔ (یسعیاہ ۴۲: ۱۳)

خداوند مہیب بہادر کی مانند میری طرف ہے۔ (یرمیاہ ۲۰: ۱۱)

وہ خداوند کی پیروی کریں گے جو شیر ببر کی طرح گرجے گا۔ (ہوسیع ۱۱: ۱۰)

خداوند فلستیوں کے اوپر اسی دن بڑی کڑک کے ساتھ گرجا اور ان کو گھبرا دیا۔ (۱۔ سموئیل ۷: ۱۰)

خداوند آسمان سے گرجا۔ (۲۔ سموئیل ۲۲: ۱۴)

جب خداوند خروج کرے گا اور ان قوموں سے لڑے گا جیسے جنگ کے دن لڑا کرتا تھا اور اس روز وہ کوہ زیتون پر جو یروشلیم کے مشرق میں واقع ہے کھڑا ہو گا۔ (زکریاہ ۱۴: ۳، ۴)

خداوند صیہون سے نعرہ مارے گا اور یروشلیم سے آواز بلند کرے گا۔ (یوایل ۳: ۱۶)

تیرے تیر بھی چاروں طرف چلے۔ (زبور ۷۷: ۱۷)

اور میں تلوار کھینچ کر ان کا پیچھا کروں گا۔ (حزقی ایل ۵: ۲)

ہاں خداوند کی آواز ہی سے اسور تباہ ہو جائے گا، وہ اسے لٹھ سے مارے گا۔ (یسعیاہ ۳۰: ۳۱)

اور خداوند یہوداہ کے ساتھ تھا سو اس نے کوہستانیوں کو نکال دیا، پر وادی کے باشندوں کو نہ نکال سکا کیونکہ ان کے پاس لوہے کے رتھ تھے۔ (قضاۃ ۱: ۱۹)

اسی روز خداوند اس اُسترے سے جو دریائے فرات کے پار سے کرائے پر لیا یعنی اسور کے بادشاہ سے، سر اور پاؤں کے بال مونڈے گا اور اس سے داڑھی بھی خرچ جائے گی۔ (یسعیاہ ۷: ۲۰)

اے خداوند جاگ تُو کیوں سوتا ہے؟ اُٹھ! ہمیشہ کے لیے ہم کو ترک نہ کر، تُو اپنا منہ کیوں چھپاتا ہے؟ (زبور ۴۴: ۲۳)

خداوند اسرائیل کا خدا مبارک ہو جس نے اپنے منہ سے میرے باپ داؤد سے کلام کیا۔ (۲۔ تواریخ ۶: ۴)

© rasailojaraid.com